ویلنسیا اور اس کے اردگرد کے علاقوں کی ممتاز شخصیات کی حضورانور سے ملاقات

آج پروگرام کے مطابق مسجد بیت الرحمٰن ویلنسیا (Valencia) کے افتتاح کے حوالہ سے ایک تقریب (Reception) کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تقریب کا اہتمام مسجد بیت الرحمٰن سے ملحقہ ایک احاطہ میں مارکی لگا کر کیا گیا تھا۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت الرحمٰن تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل سپینش مہمان بڑی تعداد میں مسجد بیت الرحمٰن پہنچ چکے تھے اور مسجد کا وزٹ کر رہے تھے۔

صوبہ ویلنسیا کی اسمبلی کے صدر، بعض نیشنل ممبرز پارلیمنٹ، میئرز اور بعض دیگر حکومتی مہمان ایک علیحدہ جگہ پر حضور انور کی آمد اور حضور انور سے ملاقات کے منتظر تھے۔

چھ بجکر 40 منٹ پر ان مہمان حضرات کا حضور انور کے ساتھ ملاقات کا پروگرام شروع ہوا۔

❁...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبر پارلیمنٹ D. Jose Maria Alonso سے دریافت فرمایا کہ آپ یورپین پارلیمنٹ میں فنکشن کے موقعہ پر برسلز (بیلجیم) میں بھی آئے تھے۔ آپ کو وہ فنکشن کیسا لگا تھا۔ اس پر ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ آپ نے وہاں جو امن اور محبت کا پیغام دیا تھا اس نے بہت اچھا اثر چھوڑا ہے۔ سارا پروگرام بہت عمدہ تھا اور بہت شاندار تھا۔

حضور انور نے امیر صاحب سپین کو ہدایت فرمائی کہ حضور انور کے یورپین پارلیمنٹ میں خطاب کا سپینش زبان میں ترجمہ کر کے جلد شائع کیا جائے۔

❁...... ویلنسیا میں Unesco (UNO) کے ڈائریکٹر کے عہدہ پر مامور Jose Manuel Girones نے سوال کیا کہ کیا آپ امن و رواداری کے قیام کے لئے پوپ کے ساتھ ملاقات کر سکتے ہیں۔ کیا اس طرح پوپ سے ملنے اور کام کرنے سے دوسرے مسلمانوں فرقوں کی مخالفت کا خوف تو نہیں ہوگا؟ اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دنیا میں امن و سلامتی کے قیام کے حوالہ سے ہمیں کسی کا کوئی خوف نہیں ہے۔ مسلمان پسند کریں یا نہ کریں ہم نہیں ڈرتے۔ اگر پوپ کے ساتھ مل کر دنیا میں عدل و انصاف اور امن و سلامتی کا قیام ہوسکتا ہے تو ہم اس کے لئے تیار ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے 1924ء میں اپنے دورۂ اٹلی کے دوران پوپ سے ملنے اور میٹنگ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ لیکن اس وقت پوپ نے یہ کہہ کر ملنے سے انکار کر دیا تھا کہ میرا محل مرمت ہو رہا ہے۔ مَیں نہیں مل سکتا۔ اس پر اُس وقت کے ایک جرنلسٹ نے اخبار میں لکھا تھا کہ یہ پوپ کبھی بھی نہیں مل سکے گا کیونکہ اس کا محل ہمیشہ زیرِ مرمّت رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا: میں نے دو سال قبل سابقہ پوپ کو جو کہ اب فارغ ہو چکا ہے خط لکھا تھا کہ وہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے امن کے قیام کے حوالہ سے کوشش کریں۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں اور امن کے حوالہ سے ہاتھ میں ہاتھ ملا کر کام کریں گے۔ اگر امن کے لئے کوشش نہ کی گئی اور بڑی طاقتوں کو جنگ سے نہ روکا گیا تو پھر دنیا میں بڑی تباہی ہوگی۔ حضور انور نے فرمایا میرا یہ خط نیشنل صدر جماعت کبابیر نے ایک ملاقات کے دوران پوپ کے ہاتھ میں دیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا: اب نئے پوپ کو میں نے مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے اور دوبارہ وہی پیغام دیا ہے کہ ہم اکٹھے مل کر امن کے قیام کے لئے کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا: ہم ہر وقت اکٹھے مل کر امن کے قیام کے لئے کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور ہر ایک کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔ امن کے قیام کی خاطر جو بھی بلائے، جو بھی کوشش کرے، بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے جو بھی بلائے اس کے لئے ہم ہر وقت تیار ہیں۔

❁...... مسجد بیت الرحمٰن کے ہمسایہ ٹاؤن Olocau کے میئر Antonio Ropero نے عرض کیا کہ میں مسجد کے لئے اس جگہ کا انتخاب کرنے پر خلیفۃ المسیح کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کی کمیونٹی محبت کا پیغام پھیلا رہی ہے۔ اب ہم اسلام کو بہترین طریق سے سمجھیں گے۔ میئر نے مسجد کی تعمیر پر حضور انور کو مبارکباد دی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ نے اپنے جذبات کا اظہار بڑے اچھے رنگ میں کیا ہے۔

❁...... مسجد بیت الرحمٰن کے علاقہ Pobla de Vallbonna کی لیڈی میئر نے عرض کیا کہ ہم یہاں جماعت کے ساتھ کئی سال سے رہ رہے ہیں۔ آغاز میں ہمیں خوف تھا اور مخالفت بھی تھی۔ جب احمدیوں کا اچھا رویّہ ظاہر ہونا شروع ہوا، انہوں نے اپنی مسجد کا پلان دکھایا تو اس طرح ہمارا سب خوف دور ہوگیا۔ اب اس قصبہ کے سب لوگ اچھے ہیں۔ کوئی مسئلہ، پرابلم نہیں ہے۔ ہمسائے ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اور ہم مل جل کر رہتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا مجھے امید ہے کہ آئندہ بھی کوئی پرابلم نہیں ہوگی۔ حضور انور نے فرمایا کہ مَیں اس میئر کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے مسجد کی تعمیر کی اجازت دلانے میں بہت مدد کی اور بڑا رول ادا کیا۔

حضور انور نے فرمایا: مَیں یہاں کی کونسل اور ہمسایوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمیں اجازت دی کہ ہم یہاں مسجد تعمیر کریں۔

حضور انور نے فرمایا: ہم سب کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں اور ہم معاشرہ میں، سوسائٹی میں مدغم ہو جاتے ہیں۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ہم پولیس کے لئے بھی مددگار ثابت ہوں گے۔ پولیس کے افسران بھی آئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے فرمایا: ہم پولیس کے لئے بھی اس طرح مددگار ثابت ہو سکتے ہیں کہ اگر علاقہ کے لوگ پولیس کی مدد کریں، لوگ اچھے ہوں، ان کی طرف سے کوئی مسئلہ نہ ہو اور جرائم نہ ہوں تو پولیس کا کام بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس پہلو سے پولیس کی مدد کی جاسکتی ہے۔

❁...... صوبہ ویلنسیا کی پارلیمنٹ کے صدر D.Juan Cotino نے کہا کہ مَیں آج کے اس پروگرام میں بہت خوشی کے ساتھ آنا چاہتا تھا۔ میری خواہش تھی کہ جو لوگ امن کے بارہ میں کام کرتے ہیں مَیں ان سے ملوں۔ میں خلیفۃ المسیح کو یہاں ویلنسیا آنے پر خوش آمدید کہتا ہوں اور اس بات کی مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ نے ہمارے اس صوبہ میں اس جگہ کو مسجد بنانے کے لئے منتخب کیا ہے۔

حضور انور نے اس پر صدر پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کیا۔

صدر پارلیمنٹ نے بتایا کہ وہ کٹّر قسم کے کیتھولک ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: مَیں اس آدمی کو پسند کرتا ہوں جو اپنے مذہب پر یقین اور ایمان رکھتا ہے۔ مذہب ہی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف لے کر جاتا ہے اور خدا سے ملاتا ہے اور پھر مخلوق کی خدمت کی توفیق دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ پر ایمان کی وجہ سے مذہب کی وجہ سے آپ مخلوق کی خدمت کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم یہی پیغام دینا چاہتے ہیں کہ مختلف مذاہب کے ہونے کے باوجود ہم اکٹھے مل کر سوسائٹی کے امن کے لئے کام کرنا چاہتے ہیں تا کہ لوگوں کے یہ شکوک دور ہوں کہ دو مذاہب اکٹھے نہیں رہ سکتے، اکٹھے کام نہیں کر سکتے۔

اس پر صدر پارلیمنٹ نے کہا کہ ہم اسی مقصد کے لئے یہاں ہیں تا کہ مل کر کام کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ہمیں آپ کے یہاں آنے سے خوشی ہوئی ہے۔ ہماری مساجد سب کے لئے کھلی ہیں۔

❁...... ویلنسیا میں حکومت سپین کے نمائندہ Luis Santamaria نے عرض کیا کہ میں خلیفۃ المسیح کو ویلنسیا صوبہ کی طرف سے خوش آمدید کہتا ہوں۔ جو گفتگو یہاں ہوئی ہے مَیں اس سے بالکل متفق ہوں کہ مذاہب آپس میں مل کر امن کا قیام کریں اور جو سب مذاہب کا ایک کامن (Common) مقصد ہے کہ امن، سلامتی، محبت اور بھائی چارہ اُس کو حاصل کریں۔

❁...... مسجد والے علاقہ سے ایک بزرگ آدمی آیا ہوا تھا۔ جس کو علاقہ والے اس کی شرافت کی وجہ سے ''جج آف پیس'' کہتے ہیں۔ انہوں نے بھی حضور انور کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔

❁...... مسجد سے چھ کلومیٹر دور آباد قصبہ Liria کے میئر Manuel Izquierdo بھی آئے ہوئے تھے۔ موصوف نے بتایا کہ ان کے قصبہ کی آبادی 24 ہزار ہے جس میں سے سات ہزار مسلمان ہیں اور انہوں نے اپنے دو سینٹر بنائے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ مراکش وغیرہ سے ہیں۔ ایک تو یہ معاشرہ میں مدغم نہیں ہوتے۔ پھر ان کے مسائل ہیں یہ اپنی عورتوں اور بچوں کے حقوق نہیں دیتے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا معاشرہ میں، سوسائٹی میں مل جل کر رہنا چاہیے اور Integration ضروری ہے۔ ہم لوگ سوسائٹی میں مدغم ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسرا ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ عورتوں اور بچوں کے حقوق دے۔ آپ ایسی چیز کسی احمدی میں نہیں دیکھیں گے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے عورتوں اور بچوں کو ان کے حقوق دیں۔